فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۳

یوم پنجشنبہ ۱۴؍صفر ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۲۰ ظہور ۱۳۳۸ ہش ۲۰ اگست ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۹۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

رات نیند آگئی مگر آج صبح سے پھر بے چینی کی شکایت ہے

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۹؍اگست بوقت سوا دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اعصابی بے چینی کے باعث بہت خراب رہی۔ رات نیند آگئی۔ مگر آج صبح سے پھر بے چینی کی شکایت ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت سوا دس بجے صبح، ربوہ ۱۹؍اگست ۱۹۵۹ء

پاکستان کے لئے عالمی بنک سے ایک کروڑ ۳۰ لاکھ ڈالر قرضے کا انتظام

ڈھاکہ ۱۹؍اگست مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے کل ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہونے سے پیشتر اخبار نویسوں کو بتایا کہ عالمی بنک سے پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے لئے ایک کروڑ ڈالر قرض لینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور بنک نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے لئے بھی تیس لاکھ ڈالر قرض دینے پر آمادگی کا اظہار کر دیا ہے۔ جلد ہی اس سلسلہ میں ایک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ میں ۲۰ ستمبر کو کراچی سے عازم لنڈن ہو جاؤں گا۔ جہاں میں ۲۲ ستمبر سے شروع ہونے والی دولت مشترکہ کے وزراء خزانہ کی کانفرنس میں شریک ہوں گا۔ میں لنڈن سے ۲۸ ستمبر کو واشنگٹن جاؤں گا۔ تاکہ عالمی بنک کے اجلاس میں شریک ہو سکوں۔ آپ سے پوچھا گیا۔ کہ کیا آپ پاکستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے سلسلے میں عالمی بنک سے قرض لینے کے لئے کوئی تجویز اپنے ساتھ لے جائیں گے آپ نے جواب دیا کہ اس قسم کی تجاویز وقتاً فوقتاً بنک کو پیش کی جاتی رہی ہیں ٭

درخواست دعا

مکرم جناب محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان (والد بزرگوار مکرم جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب صدر شعبۂ ریاضیات لنڈن یونیورسٹی) کی آنکھوں کا اپریشن ۱۹؍۸؍۵۹ کو رائل۔ آئی ہسپتال لنڈن میں ہو رہا ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ بفضلہ تعالیٰ اپریشن کامیاب ہو۔ اور اللہ تعالیٰ مکرم محمد حسین صاحب کو لمبی اور صحت والی زندگی عطا فرمائے آمین ٭

نیوزی لینڈ نے بھی مالی امداد دینے کا فیصلہ کرلیا

ولنگٹن ۱۹؍اگست۔ ذمہ دار حلقوں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ نیوزی لینڈ نے بھی دریائے سندھ کے طاس کی آبپاشی کے منصوبے میں مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے اس منصوبہ کو اس وقت لنڈن میں آخری شکل دی جا رہی ہے۔ اور پاکستان بھارت اور عالمی بنک کے نمائندے اس منصوبے کی ترتیب کے لئے تبادلہ خیالات کر رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ عالمی بنک کا رکن نہیں ہے۔ پھر بھی اس نے اس منصوبے کی تکمیل کے لئے مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے

پیداوار بڑھانے پر زمینداروں کو انعامات

لاہور ۱۹؍اگست۔ کل مغربی پاکستان کے اعلیٰ افسروں کی ایک کانفرنس میں زیادہ گندم اگاؤ مہم کو کامیاب بنانے کے لئے فیصلہ کیا گیا کہ جو زمیندار پیداوار بڑھانے میں کامیاب ہوں انہیں انعامات دیئے جائیں۔ دریائی علاقوں میں ٹریکٹروں اور مشینوں کے ذریعہ کاشت کی جائے۔ اور ہر ضلع اور تحصیل کے لئے پیداواری افسر مقرر کر دی جائے۔ مسٹر خورشید چیف سکرٹری مغربی پاکستان نے بھی اجلاس میں تقریر کی۔ اجلاس کی صدارت مسٹر ایس آئی حق ڈویژنل کمشنر نے کی۔ اجلاس میں اس امر پر غور کیا گیا۔ کہ ربیع ۱۹۵۹ء میں گندم کی

پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے کونسے اہم اقدامات کئے جائیں :

— کراچی ۱۹؍اگست عنقریب چھ امریکی ڈاکٹر معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا کے امور صحت کے پروگرام کے تحت پاکستان آئیں گے اس پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ سیٹو کے علاقے میں ہیضے کا قلع قمع کر دیا جائے

مبلغین کلاس جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان کا نتیجہ

مبلغین کلاس جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان میں مندرجہ ذیل طلباء کامیاب ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی ان کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے۔

(۱) مرزا محمد سلیم صاحب اختر ۷۷۳ (اول) (۲) محمود عبداللہ الشبوطی صاحب ۳۔۷ (دوم)
(۳) مسعود احمد صاحب جہلمی ۶۹۷ (سوم) (۴) عبدالعزیز صاحب پرویز ۶۸۹
(۵) نصیر احمد خان صاحب ۶۷۳

مندرجہ ذیل طلباء کی ان کے ناموں کے سامنے درج شدہ مضامین میں کمپارٹمنٹ آئی ہے۔

(۱) سید شمس الحق صاحب انشاء عربی۔ تقریر انٹرویو
(۲) عبدالعزیز صاحب ملتانی تاریخ تصوف۔ خلافت

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

خطبۂ جمعہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ میں یہ سبق دیا گیا ہے کہ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے

تم اس نکتے کو مشعلِ راہ بناؤ۔ پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کی مدد کیسے آتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۳ رنومبر ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
جب

اذان کے الفاظ

دہرائے جاتے ہیں تو حیّ علی الصلوٰۃ اور حیّ علی الفلاح کے مقام میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا جاتا ہے جس میں اس طرف اشارہ ہوتا ہے کہ یہ دونوں کام ایسے ہیں جو میں نہیں کر سکتا یہ کام میری طاقت سے بالا ہے۔ اس لئے میں اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگتا ہوں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر میں کوئی کام بھی نہیں کر سکتا۔ ان دو کلمات کے متعلق خصوصیت کے ساتھ یہ اس لئے کہا گیا ہے۔ کہ نہ تو صلوٰۃ کاملہ

خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر

حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ فلاح خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر حاصل ہو سکتی ہے۔ مگر یہ مضمون خاص طور پر اذان کے ساتھ ہی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ جب کوئی اصل بیان کیا جاتا ہے تو وہ اصل صرف اس جگہ ہی کام نہیں آتا۔ بلکہ وہ باقی امور کے متعلق بھی ہوتا ہے۔ اس سے جہاں ہمیں اذان کی حکمت معلوم ہو جاتی ہے۔ وہاں اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ وہ تمام کام جو انسان کی طاقت سے بالا ہوں۔ ان میں الٰہی مدد مانگنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتے۔ پس اذان نے ہمیں اس طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ کہ

حقیقی مشکلات کا حل

محض اللہ تعالیٰ ہے۔ کیونکہ محض صلوٰۃ اور فلاح ہی ایسے کام نہیں جو خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتے بلکہ باقی عظیم الشان امور بھی جن کے کرنے میں دنیا کے قوانین اور نیچر کے قوانین کا تعلق ہوتا ہے یا ان کا جماعت سے تعلق ہوتا ہے۔ وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کے ساتھ ہی مکمل ہوتے ہیں اول تو انسان کا ارادہ ہی اتنا کمزور ہے۔ کہ وہ ایک کام کو اچھا بھلا سمجھ کر بھی اسے کرنے کی جرأت نہیں کرتا۔ اس میں اس کام کے کرنے کی طاقت ہوتی ہے۔ لیکن وہ اس کے کرنے کی جرأت نہیں کرتا مثلاً سینکڑوں ہزاروں مسلمان ہمیں ایسے نظر آئیں گے۔ جو کہیں گے کہ ہمیں پتہ ہے کہ

نماز خدا تعالیٰ کا حکم ہے

لیکن سستی ہے اس لئے نماز پڑھی نہیں جاتی۔ اب نماز تو ذاتی کام ہے۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ اپنا کام ہے۔ انسان اسے جرأت اور دلیری کے ساتھ نہیں کرتا۔ پھر جن کاموں میں دوسروں کی شراکت ہو۔ وہ تو اس کی طاقت سے ہی بالا ہوتے ہیں۔ اپنی ذات میں تو انسان کسی کام کا ارادہ کرے۔ تو وہ کر لیتا ہے۔ لیکن دوسروں سے کام کرانا اس کی طاقت سے بالا ہوتا ہے۔

پس جماعتی کام خصوصیت کے ساتھ

خدا تعالیٰ کی مدد

کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتے۔ مثلاً ایک زمیندار کھیت بوتا ہے۔ اب ہل چلانا اس کے اختیار میں ہے۔ اگر وہ چاہے تو ہل چلا سکتا ہے مگر باوجود اس کے یہ کام انسان کے اختیار میں ہوتا ہے وہ سستی کر جاتا ہے۔ قادیان میں جب میں سیر کو جاتا تھا۔ تو جب میں کسی اچھی فصل کے پاس سے گزرتا تھا۔ تو اکثر لطیفہ کے طور پر میں کہتا تھا۔ کہ یہ کھیت کسی سکھ کا معلوم ہوتا ہے۔ اور اکثر میری رائے درست ہوتی تھی میرے ساتھی کہتے تھے۔ کہ آپکو یہ خیال کس طرح پیدا ہو گیا۔ کہ یہ کھیت کسی سکھ کا ہے۔ تو میں کہتا تھا۔ کہ اس کھیت میں فصل اچھی ہے۔ اس لئے یہ کھیت کسی سکھ کا ہی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ سکھ محنت کرتا ہے۔ مسلمان محنت نہیں کرتا۔ اور بالعموم میرا اندازہ درست ہوتا تھا۔ اکثر یہی ہوتا تھا۔ کہ جو بھی

سرسبز اور اچھا کھیت

ہوتا۔ وہ کسی سکھ کا ہی ہوتا۔ ہو سکتا ہے کہ ایک دو دفعہ مجھ کو اندازہ کرنے میں غلطی بھی لگ گئی ہو۔ لیکن اکثر دفعہ میرا اندازہ ٹھیک ہوتا تھا۔ پس انسان اپنے کام میں بھی سستی کر جاتا ہے بہرحال اگر اس نے محنت کی ہے۔ اور کھیت میں ہل چلائے ہیں۔ لیکن جب بیج ڈالنے کا وقت آیا۔ تو اسے اچھا بیج نہیں ملا۔ اس لئے اس کی فصل خراب ہو گئی۔ کیونکہ اچھا بیج مہیّا کرنا زمیندار کے اختیار میں نہیں۔ ہر ایک زمیندار خود بیج مہیّا نہیں کرتا۔ بلکہ بازار سے خریدتا ہے۔ فرض کرو ملک میں بیماری پڑی۔ اور فصل خراب ہو گئی۔ اب زمیندار اچھا بیج کہاں سے لائے گا۔ یہ چیز انسان کی طاقت سے باہر نکل جاتی ہے۔ پھر پانی کا سوال آتا ہے۔ پانی مہیّا کرنا انسان کے اختیار میں نہیں۔ پہاڑوں پر برف نہ پڑے۔ تو پگھلے گی کہاں سے۔ اب برف پڑنا اور اس کا پگھلنا انسان کے اختیار میں نہیں۔ پھر برف نہیں پڑی۔ تو دریا نہیں بھرے۔ اور یہ

انسان کے اختیار میں نہیں

پھر اگر دریا نہیں بھرے تو نہریں نہیں چلیں اور یہ انسان کے اختیار میں نہیں۔ اگر نہریں نہیں چلیں گی۔ تو باوجود نہری زمین ہونے کے زمین کو پانی مہیا نہیں ہوگا۔ اور فصل نہیں ہوگی۔ اور اگر زمین نہری نہیں بارانی ہے۔ تو بارش انسان کے اختیار میں نہیں۔ یہاں قانونِ قدرت چلتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ بارش کردے گا تو کردے گا۔ ورنہ بارش نہیں ہوگی۔ اور اس کی فصل خراب ہو جائے گی۔ گویا اس میں ایک حصہ ذاتی ہے۔ اور دوسرا حصہ قانونِ قدرت کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اور وہ انسان کے اختیار میں نہیں۔ وہ اسی وقت مکمل ہوگا۔ جب انسان لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے ساتھ

خدا تعالیٰ سے دعائیں

کرے گا اور تضرع کرے گا۔ کہ اتنا حصہ تو میں پورا کردوں گا۔ لیکن ایک حصہ آپ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے آپ اس حصہ کو پورا کر لیں غرض ہزاروں کام ایسے ہیں جو دوسروں کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور ان کی مدد کے بغیر انسان کام نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ کہ اگر پانی نہ ملے تو فصل خراب ہو جاتی ہے یا مثلاً نہروں اور دریاؤں میں پانی آ گیا ہے اور کھیت کے لئے پانی میسر ہے۔ پھر فصل بھی اچھی ہے۔ لیکن ٹڈی دل آ گیا۔ اور اس نے کھیت کا صفایا کر دیا۔ تو یہ انسان کے اختیار میں نہیں۔ ٹڈی دس پندرہ منٹ تک کھیت میں بیٹھتی ہے۔ اور جب اڑتی ہے۔ تو اس میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا زمین دریا کے پاس ہے۔ اور اس میں ہزاروں چوہے آ جاتے ہیں اور اس فصل کو برباد کر دیتے ہیں۔ اب یہ انسان کے اختیار میں نہیں۔ یا پھر

زمیندار محنت بھی کرتا ہے

وہ ہل چلاتا ہے۔ بارش بھی وقت پر ہو جاتی ہے۔ فصل بھی اچھی ہے۔ ٹڈی دل بھی نہیں آتی۔ زمین بھی دریا کے پاس نہیں کہ چوہے آ جائیں اور فصل کھا جائیں۔ لیکن اچانک ایک چنگاڑی اڑتی ہے اور کھلیان میں آگ لگ جاتی ہے۔ اب یہ انسان کے اختیار میں نہیں۔ پھر بعض دفعہ دشمن بھی آگ لگا دیتا ہے۔ اور دشمن بھی انسان کے اختیار میں نہیں۔ غرض کوئی کام ایسا نہیں جو مکمل طور پر انسان کے اختیار میں ہو۔ ہر ایک کام میں کچھ حصہ قانونِ قدرت یا دوسرے لوگوں کا ہوتا ہے۔ اب انسان کو دوسرے لوگوں کی مدد نہ ملے۔ یا قانونِ قدرت مدد نہ کرے تو وہ کوئی کام نہیں کر سکتا۔ یہ نکتہ ہے جو ہمیں اذان سکھاتی ہے۔ غور تو کرو آخر کتنے کام ہیں جو انسان کے اپنے اختیار میں ہیں۔ تمہیں غور کرنے سے معلوم ہوگا۔ کہ دنیا کے ہر کام میں تعاون اور قانونِ قدرت شامل ہیں۔ گھروں میں دیکھ لو۔ ہمارے لوگ تو تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ نے جو

معیشت کا سامان

بنایا تھا۔ یورپ کے لوگ بھی اسے بدل نہیں سکے میاں بیوی دونوں گھر کا کام چلا سکتے ہیں۔ تم بیسیوں نوکر رکھ لو۔ لیکن بیس نوکر وہ کام نہیں کر سکتے

جو ایک بیوی کرتی ہے۔ انسان جتنے نوکر رکھے گا اس کا کام بڑھ جائے گا۔ مثلاً گھر میں کپڑا رکھا ہے۔ روپیہ رکھا ہے یا غلہ رکھا ہے۔ اور کسی کے دس نوکر ہیں تو اسے دس آدمیوں کی نگرانی کرنی پڑے گی۔ کہ کہیں وہ روپیہ غلہ یا سامان چرا کر نہ لے جائیں۔ اور اگر سو نوکر ہوں گے تو اسے سو آدمیوں پر نظر رکھنی پڑے گی۔ لیکن بیوی کے پاس انسان بغیر حساب کے روپیہ رکھ دیتا ہے۔ کپڑا رکھتا ہے اور اس کی نگرانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ہزاروں میں سے کوئی ایک عورت ہوگی۔ جو اپنے خاوند کے سامان اور روپیہ کی حفاظت میں کوتاہی کرتی ہوگی ورنہ

گھر کا سارا کام

میاں اور بیوی کے ساتھ چل رہا ہے خاوند سارا روپیہ بیوی کو دیدیتا ہے اسے جب ضرورت ہوتی ہے بیوی روپیہ نکال دیتی ہے۔ غرباء میں تو عام رواج ہے کہ جب بچے کی شادی ہو تو باپ سمجھتا ہے یہ اخراجات کہاں سے لاؤنگا۔ لیکن بیوی سارا انتظام کر دیتی ہے کمانے والے کو پتہ بھی نہیں ہوتا کہ ہمارے پاس کتنا روپیہ ہے۔ لیکن جسکے پاس روپیہ جمع ہوتا ہے وہ فوراً نکال کر دے دیتی ہے اور وہ ضرورت پوری ہو جاتی ہے پس خدا تعالیٰ نے میاں بیوی کو معیشت کا ذریعہ بنایا ہے ہاں اگر ساتھی اچھا نہیں ملتا تو ساری عمر تلخ ہو جاتی ہے دنیا میں وہ آدمی بھی ہیں جن کی آمد اچھی خاصی ہوتی ہے لیکن بیوی بیوقوف ہوتی ہے۔ اور وہ سارا روپیہ ضائع کر دیتی ہے ایک شخص کا پانچ روپیہ کی بجائے دس روپیہ خرچ ہوتا ہے تو دوسرے کی بیوی عقلمندی سے دس کی بجائے پانچ روپیہ خرچ کرتی ہے بہر حال دنیا کے سب کاموں کی بنیاد تعاون پر ہے یورپ، امریکہ، ہندوستان اور دیگر ممالک کا تمام نظام تعاون کیساتھ چل رہا ہے۔ آگے اولاد آ جاتی ہے خاندان کا وقار عزت اور شہرت کا تعلق اولاد کے ساتھ ہوتا ہے اگر اولاد بگڑ جائے۔ تو اس خاندان کا وقار۔ عزت اور شہرت قائم نہیں رہ سکتی۔ اب اولاد کا درست رکھنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ انسان کے اختیار میں نہیں۔ کسی خاندان کی خواہ کتنی عزت ہو شہرت ہو لیکن اولاد بگڑ جائے تو کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے پنجاب میں خصوصاً سرگودھا میں بعض ایسے خاندان بستے ہیں جو ابوجہل کی نسل میں سے ہیں لیکن ان خاندانوں کے افراد کبھی نہیں بتائیں گے کہ وہ ابوجہل کی نسل میں سے ہیں پھر کئی ماں باپ ایسے ہیں جن کی اولاد خراب ہوتی ہے جن لوگوں کو انکی اولاد کا علم ہوتا ہے انکو تو علم ہوتا ہے لیکن وہ دوسروں کو دلیری اور جرأت کیساتھ کبھی نہیں بتائینگے کہ فلاں میرا بیٹا ہے کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اس سے انکی بے عزتی ہوگی اب یہ کسی انسان کے اختیار میں نہیں کہ اسکی اولاد ٹھیک ہو۔ اسکے اخلاق اچھے ہوں اور وہ خاندان کی عزت، شہرت اور وقار کو قائم رکھنے والی ہو۔

غرض

الٰہی نظام ہو یا قومی نظام

خدا تعالیٰ کی مدد کے بغیر چل نہیں سکتا۔ جب قوم بگڑتی ہے تو ایک آدمی خواہ کتنی شہرت والا ہو اسے درست نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس میں فرشتوں کا دخل ہوتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کا کام آتا ہے جب خدا تعالیٰ حکم دیتا ہے تو قومیں درست ہو جاتی ہیں ہم نے تو دنیوی امور میں بھی دیکھا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی قوم میں بیداری پیدا کرتا ہے تو حیرت انگیز طور پر کرتا ہے مثلاً دیکھ لو۔ جرمن قوم کی حالت کس قدر گری ہوئی تھی لیکن اس میں ہٹلر پیدا ہوا اور چند سالوں میں اس نے اپنی قوم کا نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ یہ انقلاب جو جرمن قوم میں ہوا۔ ہٹلر کے اثر کیوجہ سے نہیں تھا بلکہ یہ ایک رو تھی جو خدا تعالیٰ نے چلائی تھی۔ ٹڈی کو دیکھ لو ہزاروں میل سے آتی ہے ٹڈی سائبیریا سے آتی ہے چین سے آتی ہے یا افریقہ کے جنگلات سے آتی ہے۔ اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوتا ہے اور وہ یکدم ایک ملک میں نمودار ہو جاتی ہے میں نے ٹڈی کے متعلق لٹریچر پڑھا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ ٹڈیوں کے درمیان روحانی تاریں چلتی ہیں اور وہ یکدم اربوں ارب کی تعداد میں آ جاتی ہیں۔ اور ملک کے ملک کو تباہ کر دیتی ہیں۔ پھر جو زندہ بچتی ہیں وہ واپس چلی آتی ہیں۔ اور وہاں نسل شروع ہو جاتی ہے۔ یو این او نے ٹڈی کے متعلق ایک کمیشن مقرر کیا ہے کہ کسی طرح یہ پہلے پتہ لگ جائے کہ ٹڈی نے کدھر جانا ہے اور کس وقت جانا ہے۔ کیونکہ وہ ایک نظام کے ماتحت چلتی ہے ہم دیکھتے ہیں کہ اگر کہیں آگ لگتی ہے تو کوئی آدمی کہیں بھاگتا ہے اور کوئی آدمی کہیں بھاگتا ہے۔ لیکن ٹڈی ایک نظام کے ماتحت ایک لائن پر چلتی ہے ہزاروں میل سے آتی ہے اور پھر واپس ہو کر دو چار سال بعد کسی اور ملک کی طرف نکل جاتی ہے اسکے راستے مقرر ہوتے ہیں اور وہ ہمیشہ

ایک قانون کے ماتحت

چلتی ہے پھر شکار ہے لوگ شکار کے لئے باہر جاتے ہیں شکار بھی ایک خاص قانون کے ماتحت آتا ہے پہاڑوں سے جانوروں کے جھنڈ اڑتے ہیں تیلیر اڑتے ہیں۔ قاز اڑتے ہیں اور انکی ڈاریں ایک لائن میں چلتی جاتی ہیں۔ اور اس طرح خاص علاقوں میں شکار پیدا ہو جاتا ہے گویا جانوروں میں الہام کے طور پر کوئی بات آتی ہے اور وہ اڑتے ہیں۔ اور کسی خاص علاقہ کی طرف نکل جاتے ہیں۔ غرض قانون قدرت کا ہاتھ ہر کام میں اتنا نظر آتا ہے کہ اگر ہم اسے نظر انداز کر دیں تو صحیح راستہ سے بھٹک جائیں خصوصاً جماعتی کاموں میں اگر خدا تعالیٰ کی مدد نہ ہو اگر قانون قدرت اور نیچر کا لحاظ نہ رکھا جائے تو ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اور جو جماعتیں انبیاء بناتے ہیں۔ ان میں تو جماعتی اثر اتنا ہوتا ہے کہ وہ انبیاء خود اپنی ذات میں ایک جماعت ہوتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان ابراھیم کان امۃ (نحل ع۱۶) یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی ذات میں ایک جماعت تھے پس انبیاء کے کاموں میں اور جماعتی کاموں میں

خدا تعالیٰ کی مدد

کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے اگر کسی فرد کا کام خراب ہو جاتا ہے تو اس کا اثر اسی کی ذات پر ہوگا لیکن اگر جماعت میں کوئی غلطی پیدا ہو گی تو سارا کام خراب ہو جائے گا بچپن میں ہم ایک کھیل کھیلا کرتے تھے شاید اب بھی بچے کھیلتے ہوں اور وہ اس طرح کہ ہم ایک لائن میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر اینٹیں کھڑی کر دیتے تھے پھر اس لائن کے ایک طرف کھڑے ہو کر ایک اینٹ کو ٹھوکر لگاتے تھے تو وہ اینٹ دوسری اینٹ پر گرتی تھی۔ وہ اینٹ آگے تیسری اینٹ پر گرتی تھی اور پھر وہ چوتھی اینٹ پر گرتی تھی اس طرح ایک خاصہ نظارہ پیدا ہو جاتا تھا اور وہ ۵۰۔۶۰ اینٹوں کی لائن ساری کی ساری گر جاتی تھی۔ یہی حال جماعت کا ہے ایک آواز آتی ہے اور ساری کی ساری جماعت کھڑی ہو جاتی ہے۔ اور ایک ٹھوکر

کلماتِ طیّبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں

"محبت عجیب چیز ہے۔ اس کی آگ گناہوں کی آگ کو جلاتی اور معصیت کے شعلہ کو بھسم کر دیتی ہے۔ سچی اور ذاتی اور کامل محبت کیساتھ عذاب جمع ہو ہی نہیں سکتا۔ اور سچی محبت کی علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اسکی فطرت میں یہ بات منقوش ہوتی ہے کہ اپنے محبوب کے قطع تعلق کا اسکو نہایت خوف ہوتا ہے اور ایک ادنیٰ سے ادنیٰ قصور کیساتھ اپنے تئیں ہلاک شدہ سمجھتا ہے۔ اور اپنے محبوب کی مخالفت کو اپنے لئے ایک زہر خیال کرتا ہے۔ اور نیز اپنے محبوب کے وصال کے پانے کے لئے نہایت بیتاب رہتا ہے اور بُعد اور دُوری کے صدمہ سے ایسا گداز ہوتا ہے کہ بس مر ہی جاتا ہے۔ اس لئے وہ صرف ان باتوں کو گناہ نہیں سمجھتا کہ جو عوام سمجھتے ہیں کہ قتل نہ کر۔ خون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر جھوٹی گواہی نہ دے۔ بلکہ وہ ایک ادنیٰ غفلت کو اور ادنیٰ التفات کو جو خدا کو چھوڑ کر غیر کی طرف کی جائے۔ ایک کبیرہ گناہ خیال کرتا ہے اس لئے اپنے محبوب ازلی کی جناب میں دوام استغفار اس کا ورد ہوتا ہے اور چونکہ اس بات پر اسکی فطرت راضی نہیں ہوتی۔ کہ وہ کسی وقت بھی خدا تعالیٰ سے الگ رہے اسلئے بشریت کے تقاضا سے ایک ذرہ غفلت بھی اگر صادر ہو تو اسکو ایک پہاڑ کی طرح گناہ سمجھتا ہے یہی بھید ہے کہ خدا تعالیٰ سے پاک اور کامل تعلق رکھنے والے ہمیشہ استغفار میں مشغول رہتے ہیں۔"

(چشمہ مسیحی ص ۳۸)

لگتی ہے تو ساری کی ساری جماعت گر جاتی ہے۔ ایسے حال میں خدا تعالیٰ پر نظر رکھنا اور اس پر توکل کرنا بڑا ضروری ہے۔ اور اس میں ذرا بھر کوتاہی کرنا جماعت کی جماعت کو گرا دیتا ہے۔ اب اگر خالص انسانی کاموں میں خدا تعالیٰ سے استمداد کرنا اثر پیدا کرتا ہے تو خدائی کاموں میں اس سے استمداد کرنا کیوں اثر پیدا نہ کرے گا۔ دنیا میں تو میں گرتی اس لئے ہیں کہ ان کے افراد کام کی عظمت اور اپنی کمزوریوں کو دیکھ کر ہمت ہار بیٹھتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کو نہیں دیکھتے اور اس سے استمداد نہیں کرتے اگر تم خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے تو تم ضرور کامیاب ہو گے۔ خدا تعالیٰ نے جب خود ایک کام کرنے کا حکم دیا ہے۔ تو وہ اسے کیوں پورا نہیں کرے گا۔ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ

تم خدا تعالیٰ کا کام کرو

اور وہ خود اپنا کام نہ کرے۔ جب آقا اپنے کسی نوکر کو کوئی کام کرنے کا حکم دیتا ہے تو اسے اپنے کام کا اپنے نوکر سے زیادہ احساس ہوتا ہے۔ جب امریکہ میں انگریزوں کے خلاف بغاوت ہوئی اور لڑائی شروع ہو گئی۔ تو امریکن بے سروسامان تھے ملک کے تاجر اور زمیندار اٹھ کھڑے ہوئے تھے کہ وہ اپنا ملک آزاد کرائیں گے۔ ان کے پاس نہ فوج تھی نہ سامانِ جنگ تھا لیکن انگریزوں کے پاس سامان جنگ بھی تھا۔ اور فوج بھی اس لئے انگریز انہیں بُری طرح مارتے تھے امریکہ کے باشندوں نے اپنے میں سے ایک بہترین شخص "واشنگٹن" کو اپنا افسر بنایا اور اسے کمانڈر انچیف مقرر کیا۔ تاریخ سے پتہ لگتا ہے کہ اس کے اندر ایک آگ لگی ہوئی تھی اور اسے احساس تھا کہ یہ کام میں نے ہی کرنا ہے وہ دیوانہ وار ادھر ادھر پھرتا تھا۔ اور جہاں سستی پاتا تھا لوگوں میں تقریریں کرکے اور جوش دلا کر انہیں دوبارہ کھڑا کرتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ امریکنوں نے انگریزوں کو ملک سے باہر نکال دیا اور اب امریکہ اتنی بڑی طاقت ہے کہ انگریز غلاموں کی طرح اسکے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔ اسی

"واشنگٹن" کا ایک لطیفہ

مشہور ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ جس کا کام ہوتا ہے اسے اس کا کتنا احساس ہوتا ہے کسی جگہ پر انگریزوں کے حملہ کا ڈر تھا سپاہیوں کا فرض تھا کہ وہ ایک چھوٹا سا قلعہ تعمیر کریں۔ ایک کارپورل (جیسے ہمارے ملک کا صوبیدار) ان کا نگران تھا۔ اب کارپورل اور کمانڈر انچیف میں بہت بڑا فرق ہے بظاہر تو یہ ہونا چاہیئے تھا کہ ہر فرد کو قومی کام کا احساس ہوتا لیکن "واشنگٹن" سمجھتا تھا کہ چونکہ کام کا ذمہ دار میں ہوں۔ اسلئے مجھے اس کام کا زیادہ احساس ہونا چاہیئے اس لئے دوسروں کی نسبت اسے کام کا زیادہ خیال رہتا تھا۔ سپاہی قلعہ بنا رہے تھے اور وہ کارپورل ان سے کام کروا رہا تھا۔ اور کہہ رہا تھا۔ شاباش بہادرو۔ اینٹیں اٹھاؤ۔ لکڑی اٹھاؤ۔ لیکن وہ خود کام نہیں کرتا تھا۔ اسے اپنے عہدے کی وجہ سے گھمنڈ اور غرور تھا۔ کہ میں کارپورل ہوں اتنے میں ایک بڑا گولہ لکڑی کا آیا۔ جسے انہوں نے چھت پر چڑھانا تھا۔ لیکن آدمی کافی نہیں تھے وہ زور لگاتے تھے لیکن گولہ نیچے گر جاتا تھا۔ کارپورل پاس اکڑا ہوا کھڑا تھا۔ اور کہہ رہا تھا شاباش بہادرو زور لگاؤ۔ ہمت کرو۔ اور اس گولے کو چھت پر چڑھا دو۔ اتنے میں ایک سفید گھوڑے پر سوار ایک آدمی پاس سے گذرا۔ اس نے جب یہ نظارہ دیکھا۔ تو پوچھا کیا بات ہے۔

کارپورل نے کہا

یہ بہت ضروری کام ہے جو ہم نے شام تک ختم کرنا ہے لیکن یہ گولہ ہم سے چھت پر نہیں چڑھتا یہ سن کر وہ شخص گھوڑے سے اترا۔ اور سپاہیوں کے ساتھ مل کر اس نے لکڑی کو اٹھایا۔ اور چھت پر رکھ دیا۔ لیکن وہ کارپورل پاس کھڑا رہا۔ جب وہ واپس لوٹنے لگا۔ تو کارپورل نے خیال کیا میرا فرض ہے کہ اس کا شکریہ ادا کروں۔ چنانچہ اس نے اسے بلایا اور کہا میاں ادھر آؤ جب وہ آیا تو کارپورل نے کہا میاں میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ تم نے قومی کام میں حصہ لیا ہے۔ وہ مسکرایا اور کہا جب بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آ جائے یا کوئی ایسا کام آ جائے جسے کرنا تم پسند نہ کرو تو تم اپنے کمانڈر "واشنگٹن" کو اطلاع دیدیا کرو۔ وہ فوراً حاضر ہو جائے گا۔ وہ کارپورل یہ دیکھ کر کہ وہ شخص خود ان کا کمانڈر "واشنگٹن" ہے سخت شرمندہ ہوا۔ .... "واشنگٹن" نے کہا محض نعروں سے کام نہیں ہوتا۔ اگر تمہیں یہ احساس ہوتا کہ یہ میرا اپنا کام ہے تو کیا تم اس طرح پاس کھڑے رہتے۔ یہ کام میرا کام ہے اس لئے مجھے اس کا احساس ہے۔ اب کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ "واشنگٹن" کو تو اپنے کام کا احساس تھا لیکن خدا تعالیٰ کو اپنے کام کا احساس نہیں یاد رکھو جب بھی تم اسی کی طرف متوجہ ہو گے۔ جب بھی تم اس کی طرف رُخ کرو گے اور کہو گے کہ خدایا ہمارے سامنے یہ یہ مشکلات ہیں۔ کام تیرا ہے ہم کرتے تو ہیں لیکن اس کو مکمل کرنے کی ہم میں طاقت نہیں اب تو ہی ہماری مدد فرما تو تم دیکھو گے اس وقت

خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے

آئیں گے اور وہ کام کر دیں گے۔ گویا لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ ہر کام میں عموماً اور اہم مذہبی اور قومی کاموں میں خصوصاً خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے اور جب اسے مدد کے لئے انسان بلاتا ہے تو وہ اس کی مدد کو آتا ہے۔ جب تم دیکھتے ہو کہ یہ کام ہماری طاقت سے باہر ہے جب تم دیکھتے ہو کہ کامیابی کے تمام راستے تم پر بند ہو گئے ہیں اور جب باوجود محنت اور زور لگانے کے تم کسی کام کو سرانجام نہیں دے سکتے تو خدا تعالیٰ کو بلاؤ وہ تمہاری مدد کے لئے آئے گا۔ اس نکتہ کو اگر تم مضبوطی سے پکڑ لو گے تو تمہاری تمام مشکلات حل ہو جائیں گی۔ خدا تعالیٰ کی طرف جاؤ اور اس سے مدد چاہو۔ جب تم یہ کہو گے کہ خدایا یہ کام تیرا ہے جب تم دیانتداری سے اپنے فرض کو ادا کرو گے اور پھر کہو گے کہ خدایا ہم سے جو ہو سکتا تھا وہ ہم نے کر دیا ہے مگر کام ہمارے ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے۔ اے اللہ اب آپ تو آ اور اس کام میں ہماری مدد کر۔ تو پھر یاد رکھو خواہ رات ہو یا دن ہو صبح ہو یا شام۔ سویرا ہو یا اندھیرا خدا تعالیٰ اور اس کی فوجیں آئیں گی۔ لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کام کو خدا تعالیٰ کا کام سمجھا جائے۔

ضرورت اس بات کی ہے

کہ تم اپنی ذمہ داری کو ادا کرکے خدا تعالیٰ کی طرف جاؤ اور کہو خدایا ہم میں جتنی طاقت تھی اس کے مطابق ہم نے کام کیا ہے لیکن یہ کام ہماری طاقت سے بالا ہے اور ہمارے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ اب تو مدد کرے تو ہم اس کام کو کر سکتے ہیں۔ پھر دیکھو گے کہ خدا تعالیٰ کس طرح تمہاری مدد کو آتا ہے۔ یہ ایک نکتہ ہے جو ہمیں اذان سکھاتی ہے تم اس نکتے کو مشعل راہ بناؤ اور اس کے مطابق اپنی اصلاح کرو۔ پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کی مدد کیسے آتی ہے۔

(الفضل ۵ ردسمبر ۱۹۵۱ء)

مجالس انصار اللہ کے لئے یاددہانی

مجالس انصار اللہ نوٹ فرمالیں۔ پارہ دوم نصف آخر کا امتحان ۶ ستمبر بروز اتوار ہوگا۔ مرکزی مجلس کے فیصلے کے مطابق کم از کم شمولیت اراکین ۵۰ فیصدی ہوگی۔ تمام زعماء اضلاع اور زعماء مجالس اس کے لئے پوری کوشش فرمائیں اور ۳۰ اگست تک فہرست شاملین امتحان کی مرکزی دفتر میں بھجوا دیں۔ جو احباب لکھ نہ سکتے ہوں ان کا امتحان زبانی لیا جائیگا ہر زعیم مجلس اس کا انتظام کر دے۔ (قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میری خالہ زاد بہن نسیم اختر بنت کیپٹن محمد اسلم صاحب محلہ دار الصدر غربی ربوہ عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین (صفی اللہ صادق۔ ربوہ)

(۲) عاجزہ ایک طویل عرصے سے بیمار چلی آ رہی ہے اور عرصہ دو ماہ سے گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا میں بغرض علاج داخل ہوں۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سلطانہ عزیز بیڈ نمبر ۹ وارڈ نمبر ۲ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا)

(۳) خاکسار کی اہلیہ ۵/۹ اور لڑکا عزیزم انوارالحق ۵/۹ سے چھاتی پر چوٹ لگنے سے سول ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان ہر دو کی کامل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ محمد شریف۔ اوکاڑہ)

(۴) میری سالی عرصہ دو ماہ سے دردِ گردہ میں مبتلا ہے اور میانوالی میں زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ (نصیر الدین بھٹی راولپنڈی)

(۵) میری والدہ محترمہ عائشہ بیگم اہلیہ چوہدری عبدالجلیل خانصاحب کافی دیر سے بیمار چلی آ رہی ہیں دماغی کمزوری زیادہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ والدہ صاحبہ کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (رشیدہ بشریٰ رام نگر لاہور)

(۶) میری بڑی ہمشیرہ اکثر بیمار رہتی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت بخشے۔ آمین (محمد نصیر اللہ خاں محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

(۷) میں بسلسلہ تبدیلی دار الخلافہ پاکستان کراچی سے تبدیل ہو کر راولپنڈی آ گیا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ تبدیلی میرے لئے اور سلسلہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ (حافظ مبین الحق شمس راولپنڈی)

مولوی نصیر الدّین احمدؐ صاحب مرحوم وکیل

بیگوسرائے ضلع مونگھیر صوبہ بہار کے مختصر حالاتِ زندگی

از حکیم سید عبد الہادی صاحب بہاری مقیم تسکار پور سندھ

مرحوم کی پیدائش ۱۳۱۰ھ ہجری بمقام موضع بھقولی (متصل بیگوسرائے) میں ہوئی۔ جب ہوش سنبھالا تو اپنے بڑے بھائی کے ساتھ اپنے والد صاحب مرحوم کے پاس بغرض تعلیم رہنے لگے۔

(آپ کے والد صاحب مرحوم ضلع پورنیہ میں جج کورٹ میں اکونٹنٹ تھے اور اس علاقہ میں سب سے پہلے احمدی تھے۔ گو بیعت آخر میں ملازمت سے علیحدہ ہونے پر کی تھی۔ مگر اپنے عقیدہ میں بہت پختہ تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کل کتابیں اور نیز دیگر علماء سلسلہ کی تصنیف کردہ کتابیں منگواتے رہتے اور اخبار الحکم والبدر، ریویو، تشحیذ الاذہان وغیرہ کے مسلسل خریدار تھے) آپ کی والدہ مرحومہ بھی پختہ احمدی تھیں۔ مرحوم بھائی نے میٹرک پورنیہ سے پاس کر کے پٹنہ میں .M.B کالج میں مزید تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخلہ لیا۔ اور .B.A میں جب کامیابی حاصل کی تو پھر وہیں لاء کالج میں داخل ہوئے اور خدا کے فضل سے نہایت کامیاب وکیل ہوئے۔ والدِ ماجد احمدیت ملی تھی تبلیغی جوش بھی لڑکپن سے دل میں قائم تھا جو رفتہ رفتہ ترقی کرتا گیا۔ صوم و صلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے۔ حتیٰ کہ تہجد بھی ادا کرتے تھے۔

وکالت کی تعلیم کے زمانے میں ٹیوشن کے سلسلہ میں محلہ درگاہ شاہ ارزانی صاحب میں آپ کا قیام تقریباً دو سال رہا۔ اس دوران میں خوب تبلیغ کرتے رہے۔ اسی اثنا میں ان کے شاگرد محمد انور صاحب نے احمدیت قبول کی۔ جب آپ تعلیم سے فارغ ہوئے تو بیگوسرائے ضلع مونگھیر میں وکالت شروع کی۔ خدا تعالےٰ نے بہت کامیابی دی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی زبان میں وہ تاثیر دی کہ ہر شخص گرویدہ ہو جاتا تھا۔ سلسلہ کے متعلق لوگوں سے روزانہ گفتگو ہوتی تھی۔ مسلمان وکلاء کے علاوہ ہندو وکلاء شریک ہوتے تھے اعلیٰ احکام سے لے کر چپڑاسی تک آپ کی عزت و احترام کرتے تھے اور یہ سب با اخلاق ہونے کا نتیجہ تھا۔ آپ جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ ہوئے۔ چونکہ احمدیت کا جوش پیدائشی تھا۔ اس لئے ہر سال سیرت نبویؐ کے موقع پر قادیان شریف سے علماء بلوا کر تقریر کراتے جلسہ کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر کرتے ہندو وکلاء کو تقریر کے لئے آمادہ کرتے۔ ہندو وکلاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت نہایت شوق سے بیان کرتے۔ یہ نظارہ بھی قابل دید ہوتا تھا کہ ہندو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کرتے۔ مرحوم کو سلسلہ کی غیرت بہت تھی۔ سلسلہ کی ہتک یا حضرت صاحب کی توہین برداشت نہیں کرتے

مرحوم ہمارے رشتہ کے خالہ زاد بھائی تھے۔ ہم سے بڑی محبت رکھتے تھے مرحوم انقلاب میں مع متعلقین ہمارے ساتھ قادیان آئے تھے۔ جلسہ کے بعد پھر واپس چلے گئے۔ اس کے بعد پھر ۱۹۵۴ء میں پاکستان اپنے لڑکے و لڑکیوں سے ملنے کے لئے راولپنڈی آئے۔ اور وہاں سے مجھے ملنے کے لئے سکندرآباد ضلع ملتان آئے۔ ایک روز رہ کر واپس ہو گئے اس کے بعد آخری ملاقات ۱۹۵۶ء میں ہوئی جب کہ میں ہندوستان گیا تھا

مرحوم برابر خط لکھتے رہے کہ میں عنقریب آؤں گا۔ اس نے ایک امید دلمیں ملاقات کی قائم ہو گئی تھی۔ مگر اللہ تعالیٰ کو منظور نہ تھا۔ وہ ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہو گئے ان کے ساتھ ہماری تمام امیدیں جو ملاقات کے متعلق تھیں ختم ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی وفات ۳۰ر جولائی کو ہوئی۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرما دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔ آمین ان کے دو صاحبزادے ہیں بڑے نور عالم ایم۔ اے جو کسی جگہ پروفیسر ہیں اور چھوٹے منصور عالم جو ان دنوں راولپنڈی میں کیپٹن ہیں۔ اور ۳ لڑکیاں ہیں۔ ان پانچوں میں سے ۴ شادی شدہ ہیں۔ صرف ایک بچی غیر شادی شدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو صبر جمیل دے۔ اور وکیل صاحب مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور سچا خادم دین بنائے۔ تاکہ پھر وہی روشنی جو وکیل صاحب مرحوم میں تھی اور ان کی ذات سے ہر طرف روشن تھی دوبارہ روشن ہو۔ اور اللہ تعالیٰ اس روشنی کو قائم رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تحریک جدید کو گیارہ ہزار ایک صد روپے کا گرانقدر عطیہ

جماعت کیلئے حضور کا اسوۂ حسنہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تحریک جدید کے مالی جہاد میں ہر سال کی قربانی بفضلہ تعالیٰ انفرادی طور پر جماعت کے ہر فرد اور ہر خاندان سے زیادہ رہی ہے۔ چنانچہ اس دفعہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے تحریک جدید کے مالی فنڈ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ مرحومہ بیویوںؓ۔ مرحومہ بھتیجی اور جماعت کے نادار دوستوں کی طرف سے مبلغ گیارہ ہزار ایک صد روپے کی گرانقدر رقم کا چیک عنایت فرمایا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حضور اقدس کا یہ عملی نمونہ احباب جماعت کے لئے ایک اور یاددہانی ہے کہ انہیں تحریک جدید کے بارے میں اپنے وعدوں کو جلد تر ادا کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سیکرٹری اصلاح و ارشاد رپورٹ بھجوائیں

تمام جماعتوں کے سیکرٹریان اصلاح و ارشاد کی طرف سے اصلاح و ارشاد سے متعلق رپورٹ ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔ بعض جماعتوں میں کام ہوتا ہے مگر رپورٹ نہیں آتی توجہ فرمائی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

۳۱ر اکتوبر و یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ احباب اس میں کثرت سے شرکت فرماویں۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

ضرورت ہے

ایک ایسے معمر باورچی کی جو دیسی اور انگریزی کھانے پکانے کی مہارت رکھتا ہو۔ پابند صوم و صلوٰۃ ہو۔

درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے بعد زیر دستخطی کے نام بھیجی جائیں۔ تنخواہ حسب قابلیت معقول دی جائے گی۔

پرائیویٹ سیکرٹری

ملک عمر علی احمد صاحب

کھوکھر اسٹیٹ ۱۴ کیمرج روڈ

ملتان چھاؤنی

درخواست دعا

چوہدری مبارک احمد صاحب پیرس میں ایک سال سے زائد عرصہ تک ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد پاکستان واپس آنے کے لئے وہاں سے روانہ ہو چکے ہیں۔

احباب جماعت سے ان کی بخیریت واپسی کے لئے دعا کی درخواست ہے

خواجہ محمد عبد اللہ

گول بازار۔ ربوہ

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ تحریک جدید

وعدہ جات تحریک جدید کی وصولی کی مہم تیز تر کرنے کے لئے ۲۰ اگست سے ۲۶ ستمبر ۵۹ء تک ہفتہ تحریک جدید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جملہ قائدین مجالس اور زعماء سے گذارش ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن سعی فرمائیں اور نتائج سے شعبہ ہذا کو اطلاع دیں۔ (مہتمم تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

احباب جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

(۱) تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ جب وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہوں تو جاتے وقت سابقہ جماعت کے سیکرٹری مال یا پریذیڈنٹ کو اپنے نئے پتہ سے پورے طور پر آگاہ کر دیا کریں اور جہاں جائیں اس جماعت میں اپنی آمد کی اطلاع فی الفور دیدیا کریں۔

(۲) سیکرٹریان مال کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ تبدیل ہونے والے احباب کی اطلاع نظارت بیت المال کو بھجوائیں تو (ا) اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ ایسے احباب کے نئے پتے جات اور صحیح اور مکمل لکھا کریں تا نئی جگہوں پر ان کے چندہ جات کی وصولی کا بروقت انتظام کیا جا سکے اور

(ب) ایسی اطلاعات کو اکٹھا کر کے اور لمبے عرصہ کے بعد بھجوانا درست نہیں۔ ہر شخص کی تبدیلی کی اطلاع ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو بھجوائی جایا کرے۔ اسی طرح سیکرٹریان مال کو چاہئیے کہ نئے آنے والے احباب کے متعلق بھی ساتھ کے ساتھ نظارت بیت المال کو اطلاع بھجواتے رہا کریں۔ جماعت کی طرف سے یا نظارت بیت المال کی طرف سے تحریک کئے جانے کا انتظار نہیں کرنا چاہئیے۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

کامیابی اور درخواست دعا

مکرم مولوی شیخ محمود احمد صاحب خوشابی مولوی فاضل ہیڈ ڈرافٹسمین منگلا سٹور ڈویژن لاہور کی صاحبزادی طیبہ نسرین نے امسال امتحان میٹرک میں ۷۲۶ نمبر لے کر وظیفہ حاصل کیا ہے اور مزید تعلیم کے لئے لاہور کالج فار ویمن میں داخلہ لیا ہے۔

نیز شیخ صاحب موصوف کے صاحبزادہ مشہود احمد صاحب نے اسی سال امتحان مقابلہ میں کامیابی پا کر ملٹری کالج جہلم کی نویں جماعت میں داخلہ پایا ہے۔ احباب کرام ان طالبعلموں کی مزید کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں خادم دین بنائے۔ آمین

شیخ صاحب نے اس خوشی میں الفضل کو تین روپے بھیجے ہیں۔ (محمد احمد جلیل)

دعائے نعم البدل

مکرم غلام محمد خانصاحب (باڈی گارڈ حضور اقدس) کا نوزائیدہ بچہ جو خاکسار کا نواسہ تھا اچانک بیمار ہو کر تقریباً بارہ گھنٹے کے اندر اندر بتاریخ ۸ اگست ۵۹ء بوقت صبح اپنے مالک حقیقی کو جا ملا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم بچہ کے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد عباس احمدی واقف زندگی ترناب تحصیل چارسدہ۔ ضلع پشاور)

درخواست دعا:۔ میری نسبتی ہمشیرہ عزیزہ رضیہ سلطانہ (سکنہ ضلع لائلپور) سخت بیمار ہیں۔ دوستان کرام احباب صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(منظور احمد درویش قادیان)

تعمیر مساجد میں حصہ لینے والوں کے لئے بشارات

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ جو شخص میرے لئے مسجد بناتا ہے میں اس کے لئے آخرت میں گھر بناتا ہوں ...... یہ وہ وعدہ ہے جو کہ خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت کیا۔ اگر تم میرے لئے دنیا میں گھر بناؤ گے تو تمہارے لئے آخرت میں گھر بناؤں گا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے چندہ مساجد کے لئے نہایت آسان لائحہ عمل پیش فرما کر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کیونکہ جماعت کا ہر فرد اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے کر اپنا گھر جنت میں بنا سکتا ہے۔ اس لائحہ عمل کی تفصیل یہ ہے۔

ممالک بیرون میں چندہ تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

(۱) بڑے تاجر: مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۲) چھوٹے تاجر:۔ ہر مہینہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۳) ملازمین:۔ (ا) ہر سال پہلی سالانہ ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیں (ب) پہلی دفعہ ملازم ہونے کی صورت میں پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ دیں۔ (ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ½ دیں۔

(۴) ڈاکٹر، وکلاء، اور دیگر پیشہ ور صاحبان۔ گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں۔ اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال کی آمد میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صد ادا کریں۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فیصدی ادا کریں۔

(۶) صناع:۔ مستری۔ لوہار۔ درزی۔ بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینہ کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ تعمیر مسجد کے لئے دیں۔

(۷) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنے فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسے فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۹) مختلف خوشی کی تقاریب پر۔ مثلاً نکاح، شادی۔ بچے کی پیدائش، مکان کی تعمیر یا امتحان میں پاس ہونے والے خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ٹریننگ کالج فار دی ٹیچرز آف دی ڈیف

راج گڑھ (متصل چوبرجی) لاہور

بہروں کو تعلیم دینے کی ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں درخواست دہندگان (مرد اور عورتیں) کی عمر ۱۹ اور ۲۳ سال کے درمیان ہونی چاہئیے۔ تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہو۔ ٹریننگ کی مدت دو سال۔ ٹیوشن فیس نہیں لی جاتی۔ مستحق طلباء کے لئے دس روپیہ سے ۳۰ روپیہ تک کے چند وظائف موجود ہیں۔ ٹریننگ کے بعد ملازمت کے اچھے مواقع ہیں۔ پراسپکٹس بمعہ درخواست فارم صرف ۱۳ر کے منی آرڈر پر مل سکتا ہے۔ درخواست مع تصدیق شدہ اسناد کے ۲۲ر اگست تک پہنچنا ضروری ہے۔

آنریری جنرل سیکرٹری
آل پاکستان ڈیف اینڈ ڈمب ویلفیئر سوسائٹی لاہور (پاکستان)

انسانی وقار اور آزادی کی خاطر ہر خطرے کا مقابلہ کیا جائیگا

مشترکہ مقاصد کیلئے پاکستان اور امریکہ کا تعاون جاری رہیگا

کراچی ۱۸ راگست ۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نے کہا ہے کہ پاکستان انسانی وقار اور آزادی کے نظریات کی حفاظت کے لئے ہر طرح کے خطرات کا مقابلہ کرنے کو تیار ہے۔ پاکستان سمجھتا ہے کہ بین الاقوامی امن اور آزادی کے تحفظ کے لئے جرأت اور بے باکی بڑی ضروری ہے۔

صدر مملکت کل صبح امریکہ کے نئے سفیر مسٹر ولیم رونٹری کا اعتماد نامہ قبول کر رہے تھے آپ نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور امریکہ مشترکہ مقاصد کے لئے باہمی تعاون کا ثبوت فراہم کرتے رہیں گے۔ صدر مملکت نے کہا مجھے امریکہ کے نئے سفیر اور وزیر مختار کو خوش آمدید کہہ کر بڑی خوشی ہوتی ہے کہ مسٹر ولیم رونٹری کے پیشرو مسٹر جیمز لینگلے نے بھی دونوں ملکوں میں دوستی اور اشتراک مساعی پیدا کرنے میں بھی شاندار کارنامہ انجام دیا ہے۔ صدر نے نئے سفیر کے اس خیال کی تائید کی کہ دونوں ملکوں کے تعلقات ہمیشہ خوشگوار رہے ہیں۔ کیونکہ دونوں کے بنیادی مقاصد ایک سے ہیں۔ صدر نے کہا کہ ہم ان بنیادی تخیلات کو بھی ترقی دینے کے متمنی ہیں۔ جو انسانی وقار اور آزادی کے لئے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ میری حکومت اور پاکستان کے عوام ہر ایسے خطرے کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں جو انسانی وقار اور آزادی کے منافی ہو ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ بین الاقوامی امن اور قومی سلامتی کی حفاظت کے لئے جرأت اور بے باکی کی سخت ضرورت ہے۔

صدر نے امریکی سفیر کے اس خیال سے بھی پوری طرح اتفاق کیا۔ کہ پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جلد اقتصادی ترقی کی جائے اور پاکستان کی صنعتی اور زرعتی پیداوار بڑھائی جائے۔ صدر نے امریکی عوام اور ان کی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے پاکستان کی اقتصادی ترقی میں ہمیشہ دلچسپی لی اور اس سلسلے میں پاکستان کی ہمیشہ امداد کی۔ صدر نے کہا کہ میں امریکی سفیر کا ممنون ہوں۔ جو میرے لئے صدر آئزن ہاور کا مکتوب لائے ہیں۔

میری خواہش ہے کہ امریکی سفیر میری طرف سے بھی صدر آئزن ہاور اور حکومت امریکہ کو نیک تمنائیں پہنچا دیں گے۔ صدر نے امید ظاہر کی کہ نئے سفیر کی مساعی پاکستان اور امریکہ کے مشترکہ مقاصد کے حصول کے لئے ممد و معاون ثابت ہوں گی۔ صدر نے اس سلسلے میں اپنی اور اپنی حکومت کی طرف سے سفیر سے پورا تعاون کرنے کا یقین دلایا۔

ولیم رونٹری کی تقریر

اس سے پیشتر مسٹر ولیم رونٹری نے صدر مملکت کی خدمت میں اپنا اعتماد نامہ پیش کرتے ہوئے حکومت پاکستان کی تعریف کی کہ یہ ملک میں نمائندہ حکومت قائم کرنے کے لئے کوشاں ہے کہ آپ نے کہا کہ اس وقت پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ اقتصادی ترقی سے تعلق رکھتا ہے۔ جسے حل کرنے کے لئے اسے تیزی کے ساتھ زراعتی اور صنعتی پیداوار بڑھانی چاہیئے

درخواست دعا

خاکسار کی طبیعت تقریباً ایک ہفتہ سے ناساز چلی آ رہی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

چوہدری لطیف احمد بھٹی

—— دلبوالہ ——

اقوام متحدہ کشمیر کی بین الاقوامی سرحدوں کی حفاظت کا کام خود سنبھالے

لداخ پر کمیونسٹ چین کے قبضہ سے کشمیری عوام میں سخت تشویش پھیل گئی ہے

مظفر آباد ۱۸ راگست مسٹر کے ایچ خورشید صدر آزاد کشمیر نے حفاظتی کونسل پر زور دیا ہے کہ جب تک کشمیر میں رائے شماری کرنے کا مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس وقت تک اقوام متحدہ کو کشمیر کی بین الاقوامی سرحدات کی حفاظت کا کام اپنے ہاتھ میں لے لینا چاہیئے۔ مسٹر خورشید اخبارات میں شائع ہونے والی اس اطلاع پر تبصرہ کر رہے تھے۔ کہ کمیونسٹ چین نے لداخ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

مسٹر خورشید نے کہا کہ اس اطلاع کی وجہ سے کشمیری عوام میں سخت تشویش پھیل گئی ہے کہ کمیونسٹ چین نے لداخ کے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

کشمیر کمیشن اور حفاظتی کونسل کی قراردادوں کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ جب تک ریاست کا سارا انتظام ناظم استصواب کے سپرد نہیں ہو جاتا بھارت اس کے ایک حصے کی حفاظت کرے گا۔ لیکن چونکہ اب ریاست کے ایک حصے پر کمیونسٹ چین کا قبضہ ہو چکا ہے لہذا اس سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ بھارت نہ صرف ریاست کی حفاظت کرنے میں ناکام رہا ہے بلکہ ریاست میں اس کی موجودگی پوری ریاست کی سلامتی کے لئے زبردست خطرہ ہے اور اس پر عارضی طور پر بھی یہ بھروسہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ ریاست کے دفاع کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکے گا۔

مسٹر خورشید نے حفاظتی کونسل پر زور دیا کہ اسے فی الفور کشمیر کی بین الاقوامی سرحدات کی حفاظت کا کام اپنے ذمہ لے لینا چاہیئے۔ ورنہ ریاست میں ایسی خطرناک صورت حال پیدا ہو سکتی ہے جو عالمی امن کے لئے تباہ کن ثابت ہو۔

گھریلو صنعتوں کی ترقی کے بڑے امکانات

پشاور ۱۸ راگست گھریلو صنعتوں سے متعلق جاپانی وفد کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان میں گھریلو صنعتوں کی ترقی کے بڑے امکانات ہیں اور یہ صنعت پاکستان کے لئے اچھا خاصا زرمبادلہ کما سکتی ہے۔ آپ نے کہا ہمیں پاکستان کے مختلف مقامات کا دورہ کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ یہاں کی بعض گھریلو صنعتیں ہماری توقع سے بہت زیادہ پیداوار کا موجب بن رہی ہیں۔ لیکن اس وقت ان کی پیداوار پر لاگت بہت آتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جدید طریقے اختیار کر کے لاگت کم کی جائے تاکہ یہ صنعتیں عالمی منڈیوں میں مقابلہ کر سکیں۔ پاکستان کی کھڈی کی صنعت اور قالین کی صنعت اچھی ہے۔ لیکن اسے جدید طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔

چیف سیکرٹریوں کی کانفرنس

کلکتہ ۱۸ راگست ۔ مشرقی پاکستان کے چیف سیکرٹری مسٹر ایم اظفر کلکتہ پہنچ گئے تاکہ مشرقی پاکستان، مغربی بنگال، آسام اور تری پورہ کے سیکرٹریوں کی کانفرنس میں شریک ہو سکیں۔

مشرقی پاکستان کے وفد کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہم ہمسایہ صوبوں سے نہایت اچھے تعلقات قائم کرنے کے متمنی ہیں۔ اور ہمارا خیال ہے کہ اس قسم کی کانفرنسیں وقتاً فوقتاً ہوتی رہنی چاہئیں۔

ماڈل ٹاؤن میں کارپوریشن کے قواعد کا نفاذ

لاہور ۱۸ راگست ایڈمنسٹریٹر لاہور کارپوریشن نے حکم جاری کیا ہے کہ کارپوریشن کے کچھ ضمنی قواعد ماڈل ٹاؤن کے علاقے میں فوراً نافذ کر دیئے جائیں۔ یہ ضمنی قواعد عمارات۔ ہوٹلوں کے کنٹرول۔ اشتہارات اور نوٹس بورڈوں وغیرہ۔ بیل گاڑیوں۔ مالکان مکانات کی جانب سے۔ ایجنٹوں کے تقرر۔ خطرناک قسم کے کاروبار۔ سوڈا واٹر اور برف کے کارخانوں کی پڑتال اور نگہداشت۔ کاشتکاری۔ پیدائش موت اور شادی کی رجسٹریشن۔ بازاروں اور پھلوں اور پھولوں معیاری اوزان وغیرہ کی پڑتال اور نگہداشت اور سڑکوں اور زمینوں پر ناجائز قبضے وغیرہ سے متعلق ہے۔

ولادت

مورخہ ۱۱.۸.۵۹ میاں عبدالرؤف صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے احباب جماعت و بزرگان کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولود کی صحت لمبی زندگی اور خادم دین بننے کے لئے دعا کریں۔ یہ بچہ میاں عبدالمجید صاحب آف ایم موسیٰ اینڈ سنز کا پوتا اور محمد یحییٰ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کا نواسہ ہے

السید محمد سعید سلیم دارالتحلیل اردو بازار۔ لاہور

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

ٹیلیفون ۔ جنرل منیجر اے گروپ سرگودہا ۔ دفتر بی گروپ سرگودہا ۔ دفتر اے گروپ سرگودہا ۔ جنرل بکنگ آفس سرگودہا ۔ دفتر لاہور

۴۴۴۹ ۔ ۲۲۳۸ ۔ ۲۱۶۳-۲۷۰ ۔ ۲۲۹۵ ۔ ۲۱۶۳

نمبر سروس	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارھویں
از سرگودہا برائے لاہور	۳½	۴½		۶½	۷½	۸/۴۵	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۶
از لاہور برائے سرگودہا	۳½	۵½	۷-۱۵	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۴	۱۵	۱۷	۱۹
از سرگودہا برائے گوجرانوالہ	۵½	۱۰-۴۰	۱۵-۱۵								
از گوجرانوالہ برائے سرگودہا	۵½	۱۰-۲۰	[illegible]								
از سرگودہا برائے کانڈیوالہ	۱۴	[illegible]									
از کانڈیوالہ برائے سرگودہا	[illegible]										

نوٹ :۔ لاہور سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودہا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے

تخت پاکستان ... ہے کریسٹو کے علاقے میں

جنرل مینیجر

سابق سیاستدانوں کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی جائیگی

وزیر داخلہ لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ کی یقین دہانی

کوئٹہ ۱۹ اگست۔ لفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ جن سابق سیاست دانوں پر بدعنوانی کے الزامات عائد ہیں ان سے پورا انصاف کیا جائے گا۔ انہیں اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع دیا جائے گا۔ اور ان کے خلاف کوئی انتقامی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

جنرل شیخ کل صبح کوئٹہ کی ایک پریس کانفرنس میں بیان دے رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ حکومت نے سرکاری ملازموں کے لئے نئے قاعدے بنائے ہیں۔ جن کی اسوقت جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ آخری منظوری حاصل ہونے کے بعد انہیں نافذ کر دیا جائیگا آپ نے کہا کہ مرکزی سیکرٹریٹ میں سیکشن افیسروں کے تقرر کے سلسلہ میں جن تجاویز پر غور کیا جارہا ہے وہ بظاہر بہتر معلوم ہوتی ہیں۔ اور خیال یہ ہے کہ ان کی وجہ سے کارکردگی بڑھے گی۔ جو ملازم اس سکیم سے متاثر ہوں گے انہیں بعض دوسرے محکموں میں کھپانے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ اور اگر کوشش کے باوجود ان کے لئے جگہ نکالی نہ جا سکی تو انہیں اچھا صلہ خدمت دیا جائے گا۔

جنرل شیخ نے کہا کہ پاکستان کے جو علاقے کم ترقی یافتہ یا پسماندہ ہیں مرکزی ملازمتوں میں ان کے لئے کوٹا مقرر ہے۔ جب تک یہ علاقے ترقی کر کے دوسرے ترقی یافتہ علاقوں سے ہم دوش نہیں ہو جاتے اس وقت تک کوٹے کا یہ طریقہ رائج رہے گا۔ جو علاقے پسماندہ ہیں حکومت انہیں ترقی دینے اور دوسرے ترقی یافتہ علاقوں کی سطح تک پہنچانے کے لئے پوری کوشش کر رہی ہے۔ تاکہ ان کی اقتصادی حالت اچھی ہو جائے لیکن حکومت ان کے رسم ورواج اور رہن سہن کے مخصوص طریقوں میں کسی طرح بھی مداخلت نہیں کریگی۔ حکومت رسم ورواج اور رہن سہن کے طریقوں کا معاملہ خود ان علاقوں پر چھوڑ دینی چاہتی ہے۔ وہ خود چاہیں تو اسے بدل لیں۔ اور اگر بدلنا نہ چاہیں تو انہیں جاری رکھیں۔ بہرحال حکومت کا خیال یہ ہے کہ تعلیم ان لوگوں کی حالت سدھار دے گی۔

وزیر داخلہ نے نہری پانی کے تنازعہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ لندن کانفرنس میں پاکستان بھارت اور عالمی بنک کے نمائندے اس گتھی کو سلجھانے میں مصروف ہیں۔ آپ نے کہا کہ نہری پانی سے متعلق دونوں حکومتوں کے اختلافات کا دور ہونا مسئلہ کشمیر کی گتھی سلجھانے کے لئے نیک فال ثابت ہوگا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ مسئلہ بھی پُرامن بات چیت کے ذریعے حل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ پاکستان نے کشمیری عوام سے حقِ خود ارادیت دلانے کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اسے پورا کر کے رہے گا۔

متروکہ صنعتی اداروں کے لئے استحقاق کی درخواستیں

قاہرہ ۱۹ اگست۔ سرکاری اعلان کے مطابق چیف سیٹلمنٹ کمشنر پاکستان نے مہاجرین کے معاوضہ اور بحالی کے ترمیمی آرڈی ننس مجریہ ۱۹۵۹ء کے پیراگراف نمبر ۱۵ کی دفعات ۲، ۳ و ۴ کے تحت سینما ہاؤسوں اور چھاپہ خانوں سمیت ایسے متروکہ صنعتی اداروں اور ان رجسٹرڈ فیکٹریوں کے بارے میں جو صنعتی بحالیات کے بورڈ کی طرف سے الاٹ کئے گئے ہوں استحقاق کی درخواستیں پیش کرنے کی آخری تاریخ اکتیس اگست مقرر کی ہے +

درخواست دُعا

مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب ہیڈ اکوٹنٹ میونسپل کمیٹی لائلپور کی اہلیہ صاحبہ ...